نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے گندم کی بہتر نگہداشت کے لئے سفارشات جاری کر دیں جو 15 مارچ تک قابلِ عمل ہیں

لاہور یکم مارچ 2022: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے بتایا ہے کہ گندم کی فصل کو تیسرا پانی بجائی کے 125 تا 130 دن بعد بارش اور موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے لگائیں۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب سٹے میں دانے بننے اور بھرنے کا مرحلہ ہوتا ہے اس لئے اگر اس موقع پر گندم کی فصل کو پانی نہ دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ کاشتکار گندم کی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں اور کنگی کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملے سے مشورہ کریں۔ کنگی کا مرض پھپھوندی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ زرد کُنگی کا حملہ پتوں پر ہوتا ہے اور انتہائی حملے کی صورت میں سٹے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ پودے کے پتوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں پوڈر کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ بھوری کنگی کا حملہ عام طور پر پودے کے نچلے پتوں سے شروع ہوتا ہے جس کی وجہ سے پتے کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نما پوڈر دکھائی دیتا ہے جبکہ سیاہ کنگی کے حملہ میں پتوں اور تنوں پر بیضوی دھبے نمودار ہوتے ہیں جو کہ شروع میں بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ کنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت سے کچھ حصے ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہاں سے پورے کھیت میں بیماری پھیل جاتی ہے۔ کنگی کے ظاہر ہوتے ہی صرف متاثرہ حصے پر محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر لگائیں تاکہ بیماری پھیل نہ سکے۔ اس موسم میں گندم کی فصل پر ست تیلے کا حملہ بھی ہوسکتا ہے اس لئے اس کے مربوط انسداد کیلئے کاشتکار اپنی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ یاد رہے ست تیلے کا حملہ گندم کی فصل پر ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے لہٰذا جیسے ہی اس کا حملہ نظر آئے متاثرہ کھیت کے حصوں میں پودوں کو رسی سے ہلا کر تیلے کو نیچے گرا لیں۔ کھالوں اور کھیتوں کے اردگرداُ گی ہوئی جڑی بوٹیاں بھی تیلے کی افزائش میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی آلات کا استعمال کر کے یقینی بنائیں۔ ان کی تلفی کے لئے کیمیائی زہر گلائیفوسیٹ (Glyphosate) بھی محکمہ زراعت کے مقامی عملے کی سفارش کردہ مقدار میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تیلے کا حملہ ہونے کی صورت میں گندم کی فصل کو سادہ پانی سے پاور سپریئر کے ساتھ پریشر سے وقفہ وقفہ سے سپرے کریں۔ اس ضمن میں گندم کی فصل کے مفید کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، کرائی سوپا، مکڑی، سرفڈ فلائی اور طفیلی کیڑے بھی مفید ثابت ہوتے ہیں جو ایسے کھیتوں میں چھوڑے جا سکتے ہیں جہاں تیلے کا حملہ ہو۔ ان مفید کیڑوں کی پرورش محکمہ زراعت کی وہاڑی، پاکپتن، ساہیوال، اوکاڑہ، شیخوپورہ، حافظ آباد، لیہ، مظفر گڑھ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد میں قائم کردہ بیالوجیکل لیبارٹریوں میں کی جا رہی ہے۔ ان لیبارٹریوں سے مفید کیڑے کاشتکاروں کو مفت فراہم کئے جاتے ہیں۔

☆☆☆☆